

جمیل الدین عالیٰ

ولادت: 1925ء ☆ وفات: 2015ء



حالات زندگی نوابزادہ مرتضیٰ جمیل الدین احمد خان دہلوی (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ دہلوی سے بی۔ اے کیا۔ حکماءِ اکلم بیکس میں افسر ہوئے۔ پھر ایوان صدر میں بھی افسر بکارِ خاص، نیشنل بینک میں سینٹرائیز کیشو، وائس پریزیڈنٹ، پاکستان بینکنگ کونسل میں اعلیٰ عہدوں پر ہے۔ مجلس قائدہ برائے سائنس اور تعلیم کے چیئرمین کے عہدے پر بھی خدمات انجام دیں۔ عالیٰ صاحب نے ادب کے میدان میں متعدد انعامات اور ایوارڈز حاصل کئے۔ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے باñی اور کمپیئر رہے۔ پاکستانی مندوب کی حیثیت سے چین، روس، امریکہ، عراق، برلن، روم اور بھارت میں شرکت کی۔ غزلوں، دوہوں، سفرناموں اور کالموں کے متعدد مجموعے شائع ہوئے۔ کئی مجموعے ابھی زیر طبع ہی تھے کہ خالق حقیقی سے جاملے۔

جمیل الدین عالیٰ نے معروف ادیب اور بیوروکریٹ قدرت اللہ شہاب کے ساتھ کام کیا، رائٹرز گلڈ کی بنیاد رکھی، ادیبوں اور شعراء کی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا اور تقریباً 6 دہائیوں تک انجمن ترقی اردو کے صدر رہے۔

تصانیف ”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقارخانے میں“، ”لا حاصل“ اور ”جیوے جیوے پاکستان“ جیسی کتابیں اور شعری مجموعے جمیل الدین عالیٰ کے ادبی شاہکار ہیں۔

کلام کی خصوصیات جمیل الدین عالیٰ پاکستان کے عظیم شاعر تھے۔ انہوں نے مختلف صنفِ سخن اور ان کی جھتوں میں کام کیا جن میں غزلیں، نظمیں، دوہے، گیت، ملی ترانے اور کالم نویسی شامل ہیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان سے بھی وابستگی رہی۔ انہیں دوہوں اور ملی ترانوں کی بدولت زیادہ شہرت ملی۔

ان کے ہاں غزل کی روایت بے پناہ مضبوط تھی۔ انہوں نے غزل کی بنیاد کو مجموع کئے بنالکھا اور اس میں نت نئے موضوعات کا احاطہ کیا۔ خارجی اور داخلی احساسات کی زبان نے ان کی شاعری کو دلگذاز اور پراثر بنادیا۔ ان کے ہاں انتظار، گھر، درودیوار، روپ، رفاقت، محبت، اداہی اور امید سیست متنوع رنگ بکھرے ہوئے ہیں جن سے انہوں نے غزل کو مالا مال کیا۔ انہوں نے غزل کے لمحے میں کہیں اپنے آپ سے بات کی تو کسی موڑ پر زمانے کو بھی مخاطب کیا۔

جمیل الدین عالیٰ کے ہاں نظم کی بھرپور روایت بھی دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے اردو شاعری میں ایک نئے اور مشکل رجحان کی پیروی کی، وہ طویل نظم کی تخلیق تھی۔ انہوں نے ”انسان“ کے نام سے پندرہ ہزار اشعار کی طویل نظم لکھی جس کو وہ اپنا لکھا ہوا منظوم ڈراما بھی کہتے تھے۔ یہ نظم ایک مکمل کتاب ہے جس میں انہوں نے انسان کے تمام پہلوؤں کی عکاسی کی ہے۔

جب عالیٰ صاحب نے معدوم ہوتی صنفِ سخن ”دوہے“ پر توجہ دی تو گویا اس کی قسمت پھر سے جاگ آئی۔ انہوں نے اس صنفِ سخن پر خوب جی لگا کر کام کیا اور اس کی وجہ سے بھی ان کی شہرت میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ انہوں نے دوہے کے موضوعات میں تہذیبی رچاؤ کو مد نظر رکھا۔ ان کا درجہ ذیل دوہادیکھتے، اس میں وہ تخلیقی سرشاری اور حقیقت پسندی واضح ہے۔

پہی جاذبیت، سرشاری اور پیارنگ ان کے گیتوں میں بھی ملتا ہے۔ انہوں نے گیتوں کی زبان سادہ اور مترنم رکھی۔ ان کی لفظیات نے اسی لئے ان کی معنویت کو مزید گہرا دی کیونکہ وہ حرف کے برتاؤ سے معنی نکالنا جانتے تھے۔ ان کے ہاں گیت صرف داخلی اظہار کی علامت نہیں تھا بلکہ وہ ایسے موضوع اور احساس کو بھی شامل کر لیتے جن سے نہ صرف ان کی

ذات ہی بلکہ معاشرہ بھی شامل گنگو ہوتا۔ وہ ہر طرح کے احساس کو بیان کرنے میں ملکہ رکھتے تھے۔

جمیل الدین عالیٰ کی تخلیقی بلندی اور شہرت کا حوالہ ان کے لکھنے ہوئے ملی ترانے ہیں جن کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ 1965ء میں ”اے ڈلن کے جیلے جوانو“ اور 1971ء میں ”جیوے جیوے پاکستان“ جیسا نغمہ لکھا۔ اسی طرح جب اظہار شکر کی کیفیت طاری ہوئی تو ”میرا پیغام پاکستان“ جیسا نغمہ تخلیق کیا۔ 1974ء میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کے لئے ”ہم مصطفوی ہیں“ جیسا کلام تخلیق کیا۔ انہوں نے جو گیت، ملی ترانے اور نغمے لکھے ان کو کئی معروف گلوکاروں نے اپنی آوازوں میں امر کر دیا۔

جمیل الدین عالیٰ ایک والی ریاست کے وارث تقسیم ہند کے شاہد، ارض ڈلن کے عاشق، میرے شاعر اور بہت سوں کے محبوب ہیں، وہ چلے گئے لیکن اپنی مہک چھوڑ کئے جس میں ان کے گیتوں کی ہٹک ہے، غزلوں کی رعنائیت، دوہوں کارچا ڈا اور نثر کی لطافت جس سے ہم ان کو ہمیشہ یاد رکھیں گے کیونکہ یہ وہ شخص تھا، حروف جس کے تابع تھے اور حروف سب کے تابع نہیں ہوتے، مگر جس کی بات مان لیں، اس کا پھر بہت مان رکھتے ہیں۔ جمیل الدین عالیٰ اردو شعروادب کامان ہیں۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مختصر تعارف

نوابزادہ جمیل الدین عالیٰ دہلی میں پیدا ہوئے۔ عالیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ عالیٰ صاحب نے ادب کے میدان میں متعدد انعامات اور ایوارڈ حاصل کئے۔ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے بانی اور کمپیئر رہے۔ ”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقارخانے میں“، ”لا حاصل“ اور ”جو یے جیوے پاکستان“ جیسی کتابیں اور شعری مجموعے اُن کے ادبی شاہکار ہیں۔

مرکزی خیال

جمیل الدین عالیٰ کا یہ مدھر ملی نغمہ آج بھی زبانِ زدِ عام ہے۔ اس نغمہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے لئے لاکھوں لوگوں نے قربانیاں دی ہیں تب جا کر ہمیں اس دنیا میں سکون سے رہنے کے لئے زمین کا ایک ٹکڑا ملا ہے۔ شاعر دعا دیتے ہیں کہ یہ ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

خلاصہ

لاکھوں قربانیاں دے کر حاصل کردہ زمین کا یہ ٹکڑا، ہمارا طن، پاکستان، رنگ برنگ کے پھولوں کی پھلواری ہے۔ یہ ایک نُر ہے، ڈھن ہے، پرندوں کا مدد نغمہ ہے، یہ دل میں اٹھنے والی ایک ترنگ ہے۔ ہندوؤں اور انگریزوں کے ظلم کے ستائے مسلمانوں کے لئے ایک جائے پناہ ہے۔ برصغیر کے کونے کونے سے مسلمان نے اسے اپنا طن بنایا ہے۔ اس کے قیام کے لئے قربانیاں دینے والے تو اس دنیا سے رخصت ہو گئے اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم متحدهوکر کام کریں اور پاکستان کا نام روشن کریں۔ پاکستان زندہ باد۔

فرہنگ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پھولوں کی کیاری	پھلواری	الگ، جدا، سونا ملی مٹی	نیاری
پرندہ	پنچھی	دل	من
نُر، موسیقی	ڈھن	پر	پنکھہ
برداشت، سہنا	جمیل	جماع	جھرمٹ
درخشاں	روشن روشن	خوبصوردار	مہکی مہکی

کثیر الانتخابی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1

نصاب میں شامل نظم ”جوئے جیوے پاکستان“ کے شاعر ہیں:

- (الف) علامہ اقبال (ب) دلاور فگار
 (ج) جمیل الدین عالیٰ (د) ابوالاشر حفیظ جalandھری

2

جمیل الدین عالیٰ نصاب میں شامل اس نظم کے شاعر ہیں:

- (الف) جیوئے جیوئے پاکستان (ب) دنیائے اسلام
 (د) کرکٹ اور مشاعرہ (ج) سر راہ شہادت

3

نصاب میں شامل نظم ”جوئے جیوئے پاکستان“ مأخوذه ہے:

- (الف) کلیاتِ اقبال (ب) عالیٰ جی کی نغمہ نگاری
 (ج) کلیاتِ نظر

4

آپ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے بانی اور کمپیسر رہے:

- (الف) ابوالاشر حفیظ جalandھری (ب) دلاور فگار
 (د) جمیل الدین عالیٰ (ج) ادی جعفری

5

”عالیٰ جی کی نغمہ نگاری“ سے مأخوذه نظم نصابی کتاب میں شامل ہے:

- (الف) جیوئے جیوئے پاکستان (ب) کرکٹ اور مشاعرہ
 (د) سر راہ شہادت (ج) دنیائے اسلام

6

”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقار خانے میں“ اور ”لا حاصل“ ان کے ادبی شاہکار اور تصانیف ہیں:

- (الف) ابوالاشر حفیظ جalandھری (ب) جمیل الدین عالیٰ
 (د) حکیم محمد سعید (ج) دلاور فگار

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

7

ہماری دھن ہے:

- (الف) ایمان (ب) اتحاد
 (د) ترقی (ج) پاکستان

8

بچھڑے ہوؤں کو ایک مرکز پر لایا:

- (الف) ہمارا قائد (ب) ہمارا پرچم
 (د) ہمارا اٹمن (ج) ہمارا نغمہ

9

”ایک ہے نام ہمارا“ سے مراد ہے:

- (الف) ایران (ب) پاکستان
 (د) چین (ج) سعودی عرب

10

”ستاروں کے جھرمٹ“ سے شاعر کی مراد ہے دنیا کے:

- (الف) لوگ (ب) برا عظم
 (د) ممالک (ج) سمندر

بند (جُزو) کی تشریح

بند نمبر 1

جوئے ، جوئے ، جوئے پاکستان
 پاکستان ، پاکستان ، جوئے پاکستان
 پاکستان ، پاکستان ، جوئے پاکستان
 جوئے
 جوئے جوئے

حوالہ: مندرجہ بالا خوبصورت بند نمبر 1 میں شامل نظم ”جوئے جوئے پاکستان“ سے لیا گیا ہے جس کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مخصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: یہ جمیل الدین عالی کے خوبصورت نغمہ ”جوئے جوئے پاکستان“ کا پہلا بند ہے۔ یہ غد آج بھی مقبول اور زبانِ زدِ عام ہے۔ اس بند کے مختصر الفاظ میں شاعر دعا کر رہے ہیں کہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

بند نمبر 2

مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری
 رنگ برلنگے پھولوں سے اک بھی ہوئی ٹھلوواری
 پاکستان ، پاکستان ، جوئے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: جمیل الدین عالی کہتے ہیں کہ پاکستان زمین کا ایک مقدس نکڑا ہے۔ پاک زمین، پاک لوگ۔ صوبے، علاقے، ان کی ثقافت، تہذیب اور ان کی زبانیں، غرضیکہ اس میں ہر طرح کارنگ موجود ہے۔ یہ پیارے لوگوں کا پیارا وطن ہے۔ ہر صوبہ، ہر علاقہ، ہر زبان، ہر قوم ایک پھول کی طرح ہے اور ان ہی پھولوں سے تھی اس ٹھلوواری کا نام پاکستان ہے۔

بند نمبر 3

من پچھی جب پکھے ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے
 مُشْنے والے شُنیں تو ان میں ایک ہی دُھن لہرائے
 پاکستان ، پاکستان ، جوئے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: برصغیر پاک و ہند کے لاکھوں مسلمانوں نے آزادی کا نعرہ بلند کیا تو پاکستان ان کے دل کی دھڑکن بن گیا جس کو حاصل کرنے کے لئے انہوں نے جان کی بازی لگادی۔ لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن نے ملکر ایک نغمہ کائنات میں بکھیر دیا جس کا نام پاکستان تھا۔ لاکھوں دلوں کی دھڑکن، لاکھوں دلوں کا نغمہ، پھر کروڑوں مسلمانوں کا گیت بن گیا۔

بند نمبر 4

بکھرے ہوؤں کو، بچھڑے ہوؤں کو، اک مرکز پر لایا
 کتنے ستاروں کے جھرمٹ میں سورج بن کر آیا
 پاکستان ، پاکستان ، جوئے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: ہندوستان میں مسلمان ملک کے طول و عرض میں بکھرے ہوئے تھے جبکہ اکثریت ہندوؤں کی تھی۔ وہ اپنی عددی برتری کی وجہ سے ہمیشہ مسلمانوں کے لئے مسائل پیدا کرتے تھے۔ پاکستان نے ان سب مسلمانوں کو ایک خطہ زمین پر متعدد کر دیا۔ اس کے علاوہ قیام پاکستان کے وقت ہندوؤں اور سکھوں نے مسلمانوں پر منظم حملے کئے، لاکھوں مسلمان اس سے متاثر ہوئے۔ ان سب مسلمانوں کے دکھوں کا مدراوا بھی پاکستان تھا۔ پاکستان سے برصغیر پاک و ہند کے تمام مسلمانوں کو ایک مرکز عطا کیا۔ دنیا کی ممالک اگر ستاروں کی طرح ہیں تو پاکستان ان کے درمیان ایک روشن سورج بن کر ابھرا، ایک نظریہ اور ایک مشن کے ساتھ۔

بندنمبر 5

جمیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا
ایک رہیں گے ایک رہے گا ایک ہے نام ہمارا
پاکستان، پاکستان، جیوے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بندنمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس بند میں جمیل الدین عالیٰ کہتے ہیں کہ پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا صدر ہے۔ مسلمانوں کے گھروں کو جلا یا گیا، معصوم بچوں کو قتل کیا گیا، مسلمان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں لوٹی گئیں، مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کیا گیا۔ یہ وطن ہمیں طشتی میں سجا کر پیش نہیں کیا گیا۔ لاکھوں مسلمانوں کی غم والم کی داستان پاکستان ہے مگر وہ لوگ پاکستان کے لئے دکھ درد سہہ کر، پاکستان بنانا کراس دنیا سے چلے گئے اور اب پاکستان کی تقدیر ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اس کو ایک عظیم ملک بنانے کے لئے ہمیں منظم اور متعدد رہنا ہوگا۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس کو کتنا مضبوط اور پر امن بناتے ہیں۔



WWW.USMANWEB.COM

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) ”اک بھی ہوئی چلواری“ شاعرنے کے کہا ہے؟

جواب شاعرنے ”اک بھی ہوئی چلواری“ پاکستان کو کہا ہے۔

(ب) ”جھیل گئے دکھ جھیلنے والے“ سے شاعر کی مراد ہے؟

جواب پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا صدھے۔ مسلمانوں کے گھروں کو جلا یا گیا، معصوم بچوں کو قتل کیا گیا، مسلمان ماوں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں لوٹی گئیں، مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کیا گیا۔ یہ وطن ہمیں طشتہ میں سجا کر پیش نہیں کیا گیا۔ لاکھوں مسلمانوں کی غم والم کی داستان پاکستان کے لئے دکھ درد سہ کر، پاکستان بننا کراس دنیا سے چلے گئے۔ ”جھیل گئے دکھ جھیلنے والے“ سے شاعر کی مراد تھی لوگ ہیں۔

(ج) اس نغمے کے پہلے بند کی تشریح کیجئے۔

جواب کے لئے ”بند کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

(د) شاعرنے آخری بند میں کیا پیغام دیا ہے؟

جواب کے لئے ”بند نمبر 5 کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2

درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”کثیر الامتحانی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 3

درج ذیل الفاظ اور مرکبات کے معنی لکھئے:

مہکی مہکی ، روشن روشن ، نیاری ، پھلواری ، جھرمٹ

جواب کے لئے پچھلے صفات پر "فرہنگ" ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

پنچھی ، جھرمٹ ، دھن ، مرکز ، دکھ

الفاظ	جملے	جواب
پنچھی	موسم بہار کا آغاز ہے باغوں میں پنچھی چپھا رہے ہیں۔	
جھرمٹ	ذہن اپنی سہلیوں کے جھرمٹ میں بیٹھی تھی۔	
دھن	قائد اعظم اپنی دھن کے لئے تھے۔	
مرکز	اسلامی خلافت کے خاتمہ سے مسلمانوں کا مرکز ختم ہو گیا۔	
دکھ	کسی کو دکھنے دو۔	

سوال 5

اس نفے کا خلاصہ بیان کیجئے۔

جواب کے لئے "خلاصہ" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF
WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM